مانمن خبریں

نمبر 123_24 مئی 2026

دعاء کے بعد شِنگلز کا شدید درد فوراً غائب ہو گیا

کیونگ سُک وون | خاتون، ۵۷ سال، ڈونگجاک گو، سیول

بدھ، 11 مارچ کی صبح، ورزش کرکے گھر واپس آتے ہی میرا پورا جسم بے قابو ہو کر کانپنے لگا۔ شدید ٹھنڈ نے مجھے گھیر لیا، اور میرے پیٹ اور پسلیوں کے حصے میں سوئیوں کے چبھنے جیسا مسلسل اور ناقابلِ برداشت درد ہونے لگا۔ اسی شام میرے پیٹ پر سرخ دھبے نمودار ہونا شروع ہوئے، اور اگلے دن یعنی 12 تاریخ تک وہ تیزی سے پھیل کر پوری کمر تک پہنچ گئے۔ جب پھنسیاں بننا شروع ہوئیں تو میں 13 تاریخ کو فوراً ہسپتال گئی، جہاں مجھے شِنگلز کی تشخیص ہوئی۔

میں نے ہسپتال میں ڈرِپ اور دواؤں کے ذریعے علاج شروع کیا، لیکن پانچ دن گزرنے کے باوجود درد میں ذرا بھی کمی نہ آئی۔ پھر میں نے اپنی دعائیہ زندگی کی کمی اور وفادار نہ رہنے پر توبہ کرنا شروع کی۔ 16 تاریخ بروز پیر، جیسے ہی میں نے پاسٹر ہاک ینگ لم سے دعا حاصل کی، درد آخرکار کم ہونا شروع ہوگیا۔

پھر 22 تاریخ، اتوار کے دن، خدا کے سامنے مکمل سپردگی کے دل کے ساتھ، میں چھڑی کے طور پر ایک چھتری کا سہارا لے کر عبادت میں شریک ہونے گیا۔ عبادت کے دوران، میں نے سینئر پادری سوجن لی کی مریضوں کے لیے دعا حاصل کی۔ اور وہ اذیت ناک درد، جو ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے میرا پیٹ پھٹ جائے گا، ایک معجزے کی مانند فوراً غائب ہو گیا۔

مزید یہ کہ میرے کندھے کا دائمی درد اور ریڑھ کی ہڈی (اسپائنل اسٹینوسس کا درد بھی ختم ہو گیا۔ بڑے بڑے پیپ والے دانے پھٹ گئے اور جلد ہی ان پر خارشیں بن گئیں۔ اگرچہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ مکمل صحت یابی میں ایک ماہ سے زیادہ وقت لگے گا، لیکن دعا حاصل کرنے کے صرف چند دن بعد ہی وہ خارشیں سخت ہو گئیں اور پھر گر گئیں، اور اب میری جلد بالکل صاف ہو چکی ہے۔ ہلیلویاہ!

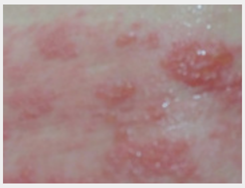

→
شفا یابی سے پہلے
(13 مارچ)

→
شفا یابی کے بعد
(26 مارچ)

خدا نے میری مکمل نابینائی کو بحال کیا: ۷ سال کے بعد روشنی کا ایک معجزہ

پونم | خاتون، ۳۵ سال، دہلی، بھارت

تقریباً سات سال پہلے، تیز بخار اور چکن پاکس (چیچک) میں مبتلا ہونے کے بعد مجھے شدید سر درد اور بے ہوشی کی کیفیت کا سامنا ہوا۔ ہسپتال میں میری تشخیص تپ دق (ٹی بی) سے ہونے والی گردن توڑ بخاراور دونوں آنکھوں کے بصری اعصاب کی سوزش کے طور پر کی گئی۔ اس وقت میری حالت انتہائی نازک تھی اور میں نے 15 دن انتہائی نگہداشت وارڈ (ICU) میں گزارے۔

اگرچہ بعد میں مجھے ہوش آ گیا، لیکن میری دونوں آنکھوں کی بینائی مکمل طور پر ختم ہو چکی تھی اور میں کچھ بھی دیکھنے کے قابل نہیں رہا تھی ۔ اس کے بعد مجھے 100 فیصد بصارت سے محروم (معذور) قرار دے دیا گیا۔

میں نے مختلف اسپتالوں میں مسلسل علاج اور دوائیں لیتے رہنے کے باوجود اپنی بینائی کے علاج میں کوئی بہتری محسوس نہیں کی۔ سات سال تک مکمل تاریکی میں زندگی گزارنے کے دوران میں اپنے بنیادی روزمرہ کے کام بھی خود سے نہیں کر سکتی تھی—جیسے کھانا کھانا، کپڑے پہننا یا چلنا پھرنا۔ مجھے ہر کام کے لیے اپنے گھر والوں پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ سب سے بڑا درد یہ تھا کہ میں اپنے بچوں کی دیکھ بھال نہیں کر سکتی تھی اور نہ ہی ان کے چہرے دیکھ سکتی تھی۔

شفا کی امید میں میں نے اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کی، لیکن کچھ بھی تبدیل نہ ہوا۔ آخرکار مجھے یہ حقیقت قبول کرنی پڑی کہ میری حالت صرف ایک عام آنکھوں کا مسئلہ نہیں بلکہ آپٹک نرو (بینائی کے اعصاب) کا نقصان تھا۔ یہ سن کر کہ خراب شدہ آپٹک نروز دوبارہ بحال نہیں ہو سکتیں، مجھے مجبوراً مایوسی میں جینا پڑا، اور میں یہ سمجھنے لگی کہ اب اس دنیا میں کسی بھی قسم کی امید باقی نہیں رہی۔

میں نے اپنے خاندان کے ذریعے یسوع مسیح کو جانا۔ اگرچہ میں کچھ عرصہ چرچ کی عبادات میں شریک ہوتی رہی ، لیکن نابینائی اور آمدورفت کی مشکلات کی وجہ سے ایمان کی مستقل زندگی گزارنا آسان نہیں تھا۔

UNIQUE DISABILITY ID
Government of India
नाम / Name
Poonam
UD ID
Disability Type
Blindness
Year of Birth 1992
% of Disability 100% (One hundred
Date of Issue 2023
Valid upto Permanent

سرکاری معذوری کا سرٹیفکیٹ جو مکمل نابینائی (100% بینائی کے نقصان) کو ثابت کرتا ہے

بعد میں، اپنے خاندان کی مدد سے میں نے یوٹیوب کے ذریعے دہلی منمن چرچ کے بارے میں جانا، جہاں میں نے کونسلنگ اور روحانی رہنمائی حاصل کرنا شروع کی۔

دسمبر 2025 میں، میں نے اپنے موبائل فون کے ذریعے زوم پر ہونے والی عبادت میں باقاعدگی سے شرکت کرتے ہوئے خدا کے کلام کو سننا شروع کیا۔ میں ویب سائٹ پر موجود ہندی آڈیو فیچر کے ذریعے بھی مسلسل کلام سننے کے قابل رہی اور دیگر ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کے ذریعے تسلی اور ایمان حاصل کیا۔ پھر حیرت انگیز طور پر، میرے جسم میں تبدیلی آنا شروع ہو گئی۔

مکمل نابینائی کی حالت سے میری طرفی نظر آہستہ آہستہ کھلنے لگی، اور بتدریج میں وہ چیزیں بھی دیکھنے لگی جو میرے بالکل سامنے تھیں۔ اب میری بینائی اس حد تک بہتر ہو گئی ہے کہ میں سرخ اور نیلے رنگ میں فرق کر سکتی ہوں اور بڑے حروف بھی پڑھ سکتی ہوں۔ میری روزمرہ زندگی میں بھی نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں، کیونکہ اب میں خود کھا سکتی ہوں، کپڑے پہن سکتی ہوں اور اکیلے چل پھر سکتی ہوں۔

یہ تبدیلی—ایسی حالت میں واقع ہونا جسے طب کے مطابق تقریباً ناممکن سمجھا جاتا تھا—بلاشبہ خدا کا کام تھا۔ بالکل اسی طرح جیسے بائبل میں اندھے برتیماوس نے ایمان کے ساتھ پکارا اور اپنی بینائی پا لی، میں نے بھی خُداوند سے ملاقات کے ذریعے اپنی آنکھیں کھلنے کا فضل پایا ہے۔

اب، آسمانی باپ پر بھروسہ کرتے ہوئے جس نے میری کھوئی ہوئی بینائی بحال کی، میں تمام شکر اور جلال پیش کرتی ہوں اور پختہ یقین رکھتی ہوں کہ وہ میری بینائی کو مکمل طور پر بحال کرے گا۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام ' یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔ کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط فراہم کرتا ہے۔ صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔ اور خدا کی بے پناہ محبت

* https://www.youtube.com/@SoojinLeeMinistry

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔

** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

سیپٹک شاک کے بعد موت کے دہانے سے معجزانہ طور پر بچ گئیں

یونگ سوک کم | خاتون، ٦٠ سال، گییانگ گو، انچیون

گزشتہ اکتوبر کے آغاز میں، جب میں کوریائی تھینکس گیونگ چھٹی کے بعد اپنی روزمرہ معمول کی زندگی کی طرف واپس لوٹ رہی تھی ، تو مجھے نزلہ زکام کی علامات محسوس ہونے لگیں۔ اس وقت مجھے لگا کہ یہ صرف ایک عام فلو ہے اور میں آرام کرنے سے جلد ٹھیک ہو جاؤں گی ۔ تاہم 12 اکتوبر سے صورتحال مکمل طور پر بدل گئی۔ پورے جسم میں شدید درد اور تیز بخار شروع ہو گیا، اور اگلے ہی دن میری حالت مزید بگڑتی چلی گئی، یہاں تک کہ یہ قابو سے باہر ہو گئی۔

منگل، 14 اکتوبر کو، جب مجھے فوری طور پر داخل کیا گیا اور مختلف ٹیسٹ کیے جا رہے تھے، تو اچانک مجھے سیپٹک شاک ہو گیا۔ میرا بلڈ پریشر خطرناک حد تک گر گیا، اور مجھے شدید الٹیاں اور دست شروع ہو گئے، جس کے بعد مجھے فوراً انتہائی نگہداشت وارڈ (ICU) میں منتقل کر دیا گیا۔ اس لمحے میں، میں زندگی اور موت کی باریک لکیر پر کھڑی تھی ، ایک ایسی مایوس کن حالت میں جہاں ہر لمحہ غیر یقینی تھا۔

اگلے ہی دن میری حالت مزید بگڑ گئی کیونکہ شدید اسہال ہر گھنٹے ہونے کی وجہ سے مجھے شدید ڈی ہائیڈریشن ہو گئی، اور میرے پھیپھڑوں میں پانی بھرنا شروع ہو گیا۔ میرے دل کی کارکردگی بھی تیزی سے کمزور ہو گئی۔ 16 اکتوبر تک میری سوزش کی سطح 20 سے بڑھ کر 40 تک پہنچ گئی، جو ایک انتہائی نازک مرحلہ تھا جہاں طبّی طور پر صحت یابی کی ضمانت دینا ممکن نہیں رہا تھا۔

معالج ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ اب استعمال کے لیے کوئی مزید اینٹی بایوٹکس باقی نہیں بچیں اور انہوں نے واضح کیا کہ دعا کے علاوہ صحت یابی کو یقینی بنانے کا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔ جب صورتحال یہاں تک پہنچ گئی کہ میرے اہلِ خانہ سے زندگی کو برقرار رکھنے والے علاج کے بارے میں بھی پوچھا جانے لگا، تو میری حالت عملاً انسانی صلاحیتوں اور علاج کی حدود سے بھی آگے جا چکی تھی۔

میری سب سے چھوٹی بیٹی جیجو جزیرے سے فوراً بھاگتی ہوئی آئی، اور مجھے اپنی مدھم ہوتی ہوئی ہوش کی حالت میں اپنے خاندان سے آخری الوداع کہنا پڑا۔ اسی وقت، میری بھابھی، بزرگ ڈیکونیس کیم یون جونگ کی مدد سے، میں پادری ایمیریٹس ریورنڈ جے روک لی کی بیماروں کے لیے ریکارڈ شدہ دعا حاصل کر سکی۔ اس کے علاوہ، مقامی کلیسیا کے اراکین اور پادری سب نے ایک دل ہو کر میری شفاعتی دعا کے لیے متحد ہو کر دعا کی۔

اس شام، میرے شوہر، ہمارے تین بچے، اور میری بھابھی کا جوڑا سب مل کر خدا کے حضور رو رو کر فریاد کرنے لگے۔ ہم نے دل کی گہرائیوں سے توبہ کی کہ ہم نے اپنے ایمان میں سرد مہری اختیار کی اور ایک دوسرے سے محبت کرنے میں کوتاہی برتی۔ میں نے بھی، ہسپتال کے بستر پر پڑی ہوئی، جب میری ہوش مدھم ہو رہی تھی، اپنی تمام کمزوریوں کو خدا کے سامنے رکھ دیا اور نہایت عاجزی کے ساتھ توبہ کی دعا کی، صرف اور صرف اُس کی رحمت کی طلب گار رہی۔

پھر ایک حیرت انگیز تبدیلی واقع ہوئی۔ سوزش کی سطح جو 40 تک پہنچ چکی تھی، اسی دن فوراً کم ہو کر 30 پر آ گئی۔ میرے خاندان کی پُرخلوص دعائیں جاری رہیں، اور 19 اکتوبر تک یہ سطح تیزی سے گر کر 7.0 رہ گئی۔ میرا بلڈ پریشر اور سانس لینے کی حالت بھی بتدریج مستحکم ہونے لگی، اور میری مجموعی حالت میں بہتری آنا شروع ہو گئی۔

میرا شوہر، جو کافی عرصے سے گھر سے ہی اتوار کی عبادت میں شریک ہوتا تھا، اس بات سے بہت متاثر ہوا۔ وہ خدا کی عبادت کے لیے ذاتی طور پر کلیسیا میں آنے لگا۔ دو دن بعد، 21 اکتوبر کو، میری سوزش کی سطح 2.6 تک گر گئی، جس کی وجہ سے مجھے جنرل وارڈ میں منتقل کیا گیا۔ آخرکار، اتوار 26 اکتوبر کو، ہمارے پورے خاندان کو یہ فضل حاصل ہوا کہ ہم سب مل کر کلیسیا میں خدا کی عبادت کر سکے۔

آخر کار، 28 اکتوبر کو مجھے بڑی خوشی کے ساتھ اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا، اور یہ اعلان کیا گیا کہ میں مکمل طور پر صحتیاب ہو چکی ہوں اور کوئی بعد از اثر باقی نہیں رہا۔ ہلّلویاہ!

اس کے بعد سے میں اچھی صحت کے ساتھ دوبارہ اپنے کام پر واپس جا سکی ہوں اور ایک خوش و خرم اور صحت مند زندگی گزار رہی ہوں۔

میں اپنے پیارے آسمانی خدا باپ کے دل کی گہرائیوں سے شکر ادا کرتی ہوں اور جلال پیش کرتی ہوں، جس نے مجھے موت کے دہانے پر تھامے رکھا اور مجھے دوبارہ زندگی کے راستے پر لے آیا۔

الٰہی شفا یابی کی عبادت

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
روح القدس کے جوشیلی کام کے ذریعے بے شمار شفا اور دعاؤں کے جوابات!
ہمارے ساتھ شامل ہوں اور اپنی زندگی میں نئے معجزات کو اُبھرتے ہوئے دیکھیں!

جمعہ کی رات بھر کی عبادت کے دوران
۲۹ مئی کو رات ۱۱ بجے

اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی
جی سی این ٹی وی پر براہِ راست نشریات! (www.gcntv.org)

پانی اور روح سے دوبارہ پیدا ہونا (۲)

3.پانی اور روح سے نئے سرے سے پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے؟

پھر انسان کی روح کیسے مر گئی، اور پانی اور روح سے نئے سرے سے پیدا ہونا کیسے ممکن ہے؟

اگرچہ پہلا انسان آدم مٹی سے بنایا گیا تھا، لیکن جب خدا نے زندگی کا دم پھونکا—یعنی خدا کی اصل قدرت—اس کے اندر پھونکی گئی تو وہ ایک روحانی وجود بن گیا۔ یعنی وہ ایک زندہ روح بن گیا۔

تاہم جب اس نے خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے گناہ کیا تو روحانی قانون کے مطابق اس کی روح مر گئی، کیونکہ "گناہ کی مزدوری موت ہے۔"

جب انسان کی روح مر گئی تو خدا کے ساتھ رابطہ منقطع ہو گیا، اور انسان محض جسمانی (نفس پرست) انسان بن گیا۔ دوسرے الفاظ میں، چونکہ وہ خدا سے روحانی علم حاصل نہیں کر سکتے تھے، اس لیے انہوں نے دشمن شیطان کی طرف سے بوئی گئی جھوٹ کو قبول کر لیا اور دنیاوی خواہشات کے مطابق زندگی گزارنے لگے۔

روح کی موت سے مراد ایسی حالت ہے جس میں خدا کے ساتھ رابطہ ٹوٹ جانے کے باعث روحانی علم—یعنی سچائی—انسان سے نکل جاتی ہے اور اس کی جگہ جھوٹ داخل ہو جاتا ہے، جس سے روح اپنی فعّالیت کھو دیتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وہ مردہ ہو۔

چونکہ پہلے انسان آدم کی روح مر گئی تھی، اس لیے اس کی نسل بھی ایسی پیدا ہوئی جس کی روح مردہ تھی۔ وہ تاریکی میں زندگی گزارتے ہوئے جہنم کے لیے مقدر تھے۔ تاہم، خدا نے انسان کی مردہ روح کو دوبارہ زندہ کرنے اور اسے آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونے کا راستہ تیار کیا۔ یہ راستہ یسوع مسیح کو قبول کرنا اور پانی اور روح سے نئے سرے سے پیدا ہونا ہے۔

پھر، پانی سے دوبارہ پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے؟

اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کلام کے مطابق عمل کرے، اپنے دل کا ختنہ کرے، اور سچائی کے ذریعے

”یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں, کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔“
(یوحنا 3:3)

تبدیل ہو جائے۔ "پانی" زندہ پانی کی طرف اشارہ کرتا ہے—یعنی خدا کا کلام، جو سچائی ہے—اور یہ یسوع مسیح کو ظاہر کرتا ہے، جو اس دنیا میں کلام مجسم ہو کر آیا۔

یوحنا 14:4 میں یسوع نے اسی زندہ پانی کے بارے میں فرمایا:

"مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو میں اُسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا۔"

پانی پیاس بجھاتا ہے، زندگی کو قائم رکھتا ہے اور گندگی کو دھو دیتا ہے۔ اسی طرح، خدا کا کلام دل کے اندر موجود گندے اور برے میل کو دھو دیتا ہے۔ تاہم، اگر کوئی خدا کے کلام کو، جو زندہ پانی ہے، جان بھی لے، پھر بھی اس کا کوئی فائدہ نہیں جب تک وہ اس کی اطاعت نہ کرے اور اس پر عمل نہ کرے۔

جب ہم "نہ کرنے والے" اور "چھوڑ دینے والے" احکامات پر عمل کرتے ہوئے جھوٹ، جیسے نفرت، حسد، فیصلہ کرنا اور الزام لگانا، کو اپنے دل سے نکال دیتے ہیں تو ہمارے دل پاک ہو جاتے ہیں۔

مزید یہ کہ جب ہم "کرنے والے" اور "اپنانے والے" احکامات پر عمل کرتے ہیں، یعنی دوسروں سے محبت اور خدمت کرتے ہیں اور ان کی بھلائی چاہتے ہیں، تو ہمارے دل سچائی سے بھر جاتے ہیں، جو خدا کا کلام ہے۔

یہ عمل کہ ہم جھوٹ کو اپنے اندر سے نکال دیں اور سچائی یعنی خدا کے کلام سے اپنے آپ کو بھر لیں، یہی دراصل "پانی سے نئے سرے سے پیدا ہونے" کا مطلب ہے۔

اگلا سوال یہ ہے: روح سے نئے سرے سے پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے؟

نجات حاصل کرنے کے لیے ہمیں صرف پانی یعنی خدا کے کلام کے وسیلے سے ہی نئے سرے سے پیدا ہونا کافی نہیں، بلکہ ہمیں روح سے بھی نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صرف یسوع مسیح کو قبول کرنے اور سچے دل سے توبہ کرنے کے ذریعے ہی ہم روح القدس کو بطور بخشش حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی کے ذریعے ہمارا مردہ ہو چکا روح دوبارہ زندہ ہوتا ہے، اور ہم اُن روحانی انسانوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں جنہیں خدا چاہتا ہے۔

روح القدس مردہ روح کو زندہ کرتا ہے، ہمیں حق کے کلام کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے تاکہ ہم گناہوں کو ترک کر سکیں، اور ہمیں روحانی انسانوں میں تبدیل کرتا ہے۔

یہ عمل—یعنی مردہ روح کا روح القدس کی مدد سے دوبارہ زندہ ہونا، گناہ کو چھوڑنا، اور ایک روحانی انسان میں تبدیل ہونا—ہی "روح سے نئے سرے سے پیدا ہونا" کہلاتا ہے۔

لہٰذا، پانی اور روح سے نئے سرے سے پیدا ہونا اور ابدی زندگی حاصل کرنا صرف خدا کی محبت کے سبب ممکن ہے؛ یہ ایک ایسا تحفہ ہے جو ہمیں بالکل مفت دیا جاتا ہے۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگجک , گل , رو - جی او ڈی بینگ،73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ: اوورسیز مشن بیورو